

18

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

فہم القرآن

(اٹھارہواں حصہ)

پارہ: و من یقنت (مکمل)

سورة الأحزاب، آیت: 31 تا 73 - سورة سبأ، سورة فاطر (مکمل)

سورة یس، آیت: 1 تا 31

ناشر
مکتبہ بصیرت قرآن



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

وَمَنْ يَقْنُتْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا ثُوَّبَهَا

أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ لَوْ أَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ①

يَنِسَاءُ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاحِدٌ مِنَ النِّسَاءِ إِنَّ الْقَيْمَنَ فَلَا

تَخْضَعُنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعُ الظِّنْيُ فِي قُلُوبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا

مَعْرُوفًا ②

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَ وَلَا تَبَرَّجْ جَنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَ

أَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَاتِّنَ الرَّكُوْةَ وَأَطْعَنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ طِإِنَّا

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الْرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطْهِرَكُمْ

تَطْهِيرًا ③

وَادْكُنَ مَا يُشْلِي فِي بُيُوتِكُنَ مِنْ آيَتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ طِإِنَّ

الَّهُ كَانَ لَطِيفًا خَيْرًا ④

دَمْنٌ يَقْتُلُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور عمل صالح کرے گی تو اس کو دو گناہ اجر و ثواب ہے اور ہم نے ان کے لئے عزت کا رزق تیار کر رکھا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو (غیر مردوں سے) گفتگو میں لوح (ملائحت) نہ پیدا کرو کیونکہ اگر کسی کے دل میں کوئی مرض ہے تو وہ لالج میں پڑ جائے گا۔ ہمیشہ قاعدے طریقے کی بات کرو۔

اور اپنے گھروں میں شک کر رہا کرو اور جاہلیت کی جیسی سچ دھنچے نہ کھاتی پھرا کرو۔ نماز قائم کرو، زکوہ دیتی رہو۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر آلو دگی کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک و صاف کر دے۔

اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں جو تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ بہت ہی لطیف و خبیر ہے۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقُتَّابِ
 وَالْقُتَّانِ وَالصَّدِيقِينَ وَالصَّدِيقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ
 وَالْخَشِعِينَ وَالْخَشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّاَبِرِينَ
 وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظِينَ فُرُوجُهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذِّكْرِيَّنَ اللَّهُ أَكْثَرُهُمْ
 وَالذِّكْرَاتِ لَا أَعْدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ②
 وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا
 أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۖ وَمَنْ يَعْصِي اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ③
 وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ
 عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتْقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ مُبْدِيَهُ
 وَتَحْشِي النَّاسَ ۗ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشِيَ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ
 مِّنْهَا وَطَرَأَ زَوْجُكَهَا لِكَنْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي
 أَرْزَاقِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرَأَ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
 مَفْعُولاً ④

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچائی اختیار کرنے والے مرد اور سچائی اختیار کرنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی و انکساری اختیار کرنے والے مرد اور عاجزی و انکساری اختیار کرنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور خوب اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور خوب اللہ کا ذکر کرنے والی عورتیں۔ ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

کسی مومن مرد اور مومن عورت کے حق میں جب اللہ اور اس کا رسول فیصلہ کر دیں تو پھر ان کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ کھلی ہوئی گمراہی میں جا پڑا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اور جب آپ نے اس سے جس پر اللہ نے اور آپ نے احسان کیا تھا یہ کہ تو اپنی بیوی (زینبؓ) کو اپنے پاس روک کر رکھ (طلاق نہ دے) اور خوف الہی اختیار کر۔ اور آپ نے اپنے دل میں اس بات کو چھپایا ہوا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور آپ لوگوں کے طعنوں سے ڈور رہے تھے۔ حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اسی سے ڈرا جائے۔ پھر جب زید نے (زینبؓ سے) اپنی حاجت پوری کر لی (طلاق نہ دے دی) تو ہم نے اسے آپ کے نکاح میں دے دیا تاکہ مومنوں پر منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں کوئی تنگی نہ رہے جب کہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر لیں (طلاق نہ دے دیں) اور یاد رکھو اللہ کا حکم پورا ہو کر رہے والا ہے۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرْجٍ فِيهَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ طَعْنَةً اللَّهُ
فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلٍ طَ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا

مَقْدُورًا ۚ ۲۱

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسْلَتَ اللَّهِ وَيَخْشُونَهُ وَلَا يَخْشُونَ

أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ طَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۲۲

مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَ

خَاتَمَ النَّبِيِّنَ طَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا اللَّهَ ذَكَرًا كَثِيرًا ۖ ۲۴ وَسَيُحْوِّلُ

بَكَرَةً ۗ وَأَصْبِلًا ۲۵

هُوَ الَّذِي يُصْلِي عَلَيْكُمْ وَمَلِئَكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الْقُلُمُرٍ إِلَى

النُّورِ طَ وَكَانَ بِالنُّورِ مِنْيَنَ رَحِيمًا ۲۶

تَحِيمُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَمٌ طَ وَأَعْدَلَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۲۷

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَمْرَسْلَنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۖ ۲۸

وَدَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسَرَاجًا مُنِيرًا ۲۹

نبی پر کسی ایسے کام میں پچھا ہٹ نہیں ہونی چاہیے جس کو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا ہو۔ آپ سے پہلے جو پیغمبر گزرے ہیں ان کے ساتھ بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم صحیح اور قطعی فیصلہ کرن ہوتا ہے۔

وہ (پیغمبر) جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں رکھتے۔ اور حساب لینے کے لئے توالہ ہی کافی ہے۔

(حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ وہ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبین ہیں (سب نبیوں پر مهر۔ آخری نبی) اور اللہ ہر چیز کا جانے والا ہے۔

اے ایمان والو! اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو اور صحیح و شام اسی کی پاکیزگی بیان کرو۔

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی دعائے رحمت کرتے ہیں تا کہ وہ اللہ تمہیں اندر ہیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور وہ ایمان والوں پر بہت مہربان ہے۔

اور جس دن اس سے ملیں گے تو (ایک دوسرا کو) سلام کرنا ان کی دعا ہوگی۔ اور اس نے ان کے لئے بڑا اجر و ثواب تیار کر رکھا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، خوشخبر سنانے والا اور ڈرستاناً والا بنا کر بھیجا ہے۔

اور اس کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَيْلًا^{٣٨}
 وَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَالسُّفَاقِيْنَ وَدَعَا إِذْهُمْ وَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ
 وَكَفِيْ بِإِيمَانِهِ وَكَيْلًا^{٣٩}

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَجَحْتُمُ الْمُؤْمِنِينَ شَكَّلْتُمُوهُنَّ
 مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدَّةٍ
 تَعْدُونَهَا فَمَيْتُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرِّا حَاجِيْلًا^{٤٠}
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَرْوَاحَ الَّتِي أَتَيْتَ
 أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكْتُ يَمْبِيْكَ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنْتَ
 عَيْلَكَ وَبَنْتَ عَمِّكَ وَبَنْتَ خَالِكَ وَبَنْتَ خَلِيلِكَ الَّتِي
 هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا إِلَيْنِي
 إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَكْحِمَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ
 الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضَنَا عَلَيْهِمْ فِي أَرْوَاحِهِمْ وَمَا
 مَلَكْتُ أَيْمَانَهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرجٌ وَكَانَ اللَّهُ
 غَفُورًا حَسِيْمًا^{٤١}

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مومنوں کو خوش خبری سنادیجھ کر
بے شک اللہ کا ان پر بڑا فضل و کرم ہے۔

اور آپ کافروں اور منافقوں سے نہ دیں اور نہ ان کی ایذا رسانی
کا خیال کریں۔ اللہ پر بھروسہ کیجھے اور کام بنانے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔
اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور انہیں

ہاتھ لگانے (صحبت کرنے) سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہاری طرف
سے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جس کے پورا کرنے کا تم (ان سے) مطالبه
کر سکو۔ انہیں کچھ دے دلا کر نہایت اچھے طریقے سے رخصت کر دو۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کے لئے ان بیویوں کو
حلال کر دیا ہے جن کا مہر آپ نے ادا کر دیا ہے۔ اور آپ کی وہ کنیزیں جو
آپ کو مال غنیمت میں دی گئی ہیں (وہ بھی حلال ہیں) اور آپ کی چچا
زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد، خالہ زاد بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ
ہجرت کی ہے۔ اور وہ مومن عورت جس نے خود اپنے آپ کو حوالے کر دیا
ہوا اگر آپ اس سے نکاح کرنا چاہیں (تو حلال ہے) لیکن یہ رعایت
خاص آپ کے لئے ہے دوسرا مومنوں کے لئے نہیں ہے۔ ہمیں معلوم
ہے کہ مومنوں پر ان کی بیویوں اور کنیزوں کے بارے میں ہم نے کیا
اصول مقرر کئے ہیں تاکہ آپ پر تنگی نہ رہے۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا
نہایت مہربان ہے۔

تُرْجِعُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُعْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ طَوْمَنِ
 ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَّلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ طَذْلِكَ أَدْنَى أَنْ
 تَقَرَّا عَيْمَهُنَّ وَلَا يُحْرِنَّ وَيَرْضَيْنَ بِسَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ طَوْمَنِ
 اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا حَلِيمًا ⑤١
 لَا يَحْلُّ لَكَ التَّسَاءُرُ مِنْ بَعْدِهِ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَرْوَاجِ
 وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ طَوْمَنِ
 كُلُّ شَيْءٍ سَرَّ قَبِيبًا ⑤٢
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْسَوْا لَنَا حُلُوَّا بِيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ
 لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَظَرِيْنَ إِنَّهُ لَوْلَكِنْ إِذَا دَعَيْتُمْ فَادْخُلُوا
 فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَأَنْتُمْ شُرُورُ وَأَوْلَامُسْتَأْسِبِنَ لِحَدِيثٍ طَذْلِكُمْ
 كَانَ يُؤْذِنِي النَّبِيُّ فَيَسْتَحِي مِنْكُمْ طَوْمَنِ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحِي مِنَ
 الْحَقِّ طَوْمَنِ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُوْهُنَّ مِنْ وَسَاءِ
 حِجَابٍ طَذْلِكُمْ أَطْهَرْ لَقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ طَوْمَنِ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ
 تُؤْذِنُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكِحُوهُنَّ أَرْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ
 أَبَدًا طَذْلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ⑤٣

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (ان بیویوں میں سے) جسے چاہیں اپنے سے دور رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جسے چاہیں اپنے سے دور رکھنے کے بعد (دوبارہ) اپنے پاس بلا لیں۔ اس میں آپ پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں مختنڈی رہیں گی۔ وہ رنجیدہ نہ ہوں گی اور وہ اس پر راضی رہیں گی جو آپ انہیں دیں گے۔ اللہ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے؟ اللہ جانئے والا اور برداشت کرنے والا ہے۔

اس کے بعد آپ کے لئے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں۔ اور نہ اس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ دوسری بیویاں لے آئیں خواہ ان کا حسن آپ کو تناہی اچھا کیوں نہ لگتا ہو۔ البتہ کنیز (باندی) کی اجازت ہے اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

اے ایمان والو! جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اس وقت تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ کھانے کے لئے اس کے پکنے کی راہ نہ تھا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلا یا جائے تو تم داخل ہو سکتے ہو پھر جب تم کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھو۔ بے شک تمہاری یہ بات نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ وہ تم سے (کہتے ہوئے) شرماتے ہیں لیکن اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب تم (ان کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور تمہارے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بیویوں (ازدواج مطہرات) سے تم نکاح کرو۔ بے شک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ) ہے۔

إِنْ تُبْدِلَا شَيْئًا وَتُخْفِفُهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمَا
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي أَبَآءِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ يَهُنَّ وَلَا إِخْرَانِهِنَّ وَ
لَا أَبْنَاءَ إِخْرَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْرَانِهِنَّ وَلَا نِسَاءَ يَهُنَّ وَلَا مَا
مَلَكْتُ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيَنَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

شَهِيدًا ⑤٥

إِنَّ اللَّهَ وَمَلِكَتَهُ يُصْلِونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّو عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ⑤٦

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعْنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ وَأَعْدَلَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ⑤٧

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا

فَقَدِ احْتَلُوا بِهَا نَارًا وَإِثْمًا مُّهِينًا ⑤٨

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا رُّواجَكَ وَبَنِتِكَ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ

يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيَّهِنَّ ذَلِكَ آدَنَ أَنْ يَعْرَفُنَ فَلَا

يُؤْذَنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا سَاجِدًا ⑤٩

اگر تم کسی بات کو ظاہر کرتے ہو یا اس کو چھپاتے ہو تو (یاد رکھو)
بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

عورتوں پر (پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں ہے اپنے باپ دادا
سے، اپنے بیٹوں سے، اپنے بھائیوں سے، اپنے بھائی کے بیٹوں سے، اپنی
بہن کے بیٹوں سے، اپنے میل جوں کی عورتوں سے اور اپنی کنیزوں سے۔
اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر حمتیں
بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔
بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں
ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لئے رسوا کرنے
والاعداب تیار کر رکھا ہے۔

اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان کے کسی قصور
کے بغیر ایذا پہنچاتے ہیں تو ایسے لوگوں نے اپنے سروں پر ایک بہت بڑا
بہتان اٹھایا ہے جو کھلا ہوا گناہ ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مومن
عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال لیا کریں۔ یہی بہتر
طریقہ ہے جس سے وہ پہچان لی جائیں گی اور ستائی نہ جائیں گی اللہ مغفرت
کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ
فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝

مَلَعُونَ يَوْمَ أَيَّامَ شِقْفَوْا أَخْذُوا وَأُقْتَلُوا تَقْتِيلًا ۝

سُنَّةُ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلُوا مِنْ قَبْلٍ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةَ اللَّهِ
تَبْدِيلًا ۝

يَسْكُنُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عَلِمْهَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا
يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَلُونُ قَرِيبًا ۝

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفَّارِ يَوْمَ وَآعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ حَلِيدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۝ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلِيَّتَنَا أَطْعَنَ اللَّهَ
وَأَطْعَنَ الرَّسُولَ ۝

وَقَالُوا اسْبَبَنَا إِنَّا أَطْعَنَا سَادَتَنَا وَكَبَرَ آءَنَا فَاصْلُونَا
السَّبِيلًا ۝

اگر یہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور مدینہ میں جھوٹی انوایں پھیلانے والے ہیں اگر وہ اپنی گروتوں سے بازنہ آئے تو ہم تمہیں ان پر مسلط کر دیں گے۔ پھر وہ چند دنوں کے سوتھارے پاس نہ رہ سکیں گے۔ لعنتی یعنی پھٹکارے ہوئے لوگ ہیں جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مارے جائیں گے۔

ان سے پہلے جو لوگ گذرے ہیں اللہ کا یہ طریقہ ان کے ساتھ بھی یہی رہا ہے اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اللہ کے اس دستور میں ہر گز تبدیلی نہ پائیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ قیامت (کی گھڑی) قریب ہی ہو؟ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ نہ تو کوئی دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

جس دن ان کو چہروں کے بل (جہنم میں) اوندھاڑالا جائے گا تو کہیں گے کہ اے کاش، ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت و فرمان برداری کی ہوتی۔ اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہا مانا پھر انہوں نے ہمیں راستہ سے بھٹکا دیا۔

رَبَّنَا أَتَهُمْ ضُعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَذَابُ لَعَنَّا كَبِيرًا ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ
 إِلَهُهُمْ مَمَّا قَاتُلُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِئْنَاهُ ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَقْوُا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝
 يُصْلِحُ لَكُمْ أَعْبَارَكُمْ وَيَعْفُرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ
 رَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝
 إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَهَالِ
 فَآتَيْنَا أَنْ يَحْسُلُنَّهَا وَآتَيْنَا شَفَقَنَ مِنْهَا وَحَلَّنَاهَا إِلَيْنَا ۝ إِنَّهُ
 كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝
 لِيُعَذِّبَ اللَّهُ السَّفِيقَيْنَ وَالسَّفِيقَتِ وَالْمُشْرِكَيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ
 وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ
 غَفُورًا أَرَّ حِيمًا ۝

اے ہمارے رب! ان کو دوسرے اعذاب دیجئے اور ان پر زبردست
لعت بھیجئے۔

اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے موئی
کو (الزمام لگا کر) ستایا تھا پھر اللہ نے ان کو ان بالتوں سے بری کر دیا تھا جو
انہوں نے الزمام لگایا تھا اور وہ اللہ کے نزدیک بہت باعظمت تھے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کہا کرو۔
وہ تمہارے اعمال کو سنوار دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر
دے گا۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو یقیناً اس نے
بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی۔

بے شک ہم نے ایک امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر
پیش کی۔ انہوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس کے (اٹھانے
سے) ڈر گئے۔ اور اس کو انسان نے اٹھا لیا۔ بے شک وہ بڑا ظالم اور
نہایت جاہل تھا۔

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور
مشرک عورتوں کو عذاب دے اور موسیٰ مردوں اور موسیٰ عورتوں پر وہ متوجہ
ہو (ان کی توبہ قبول کر لے) اور اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم
کرنے والا ہے۔

﴿٦﴾ اٰيٰهَا ٥٣ ﴿٧﴾ سَبِّا مَكْيَةً ٥٨ ﴿٨﴾ رَكُوعَاهَا ٦

﴿٩﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

يَعْلَمُ مَا يَلْبِسُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَأْخُرُ جُمِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِيَنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلِّي وَسَارِي
لَتَأْتِيَنَا لَا عِلْمَ الْغَيْبِ لَا يَعْرُجُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي
السَّمَاوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ
إِلَّا فِي كِتٖبٍ مُّبِينٍ

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

وَالَّذِينَ سَعَوْفٰ إِيٰتَنَا مَعِجزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّنْ
عِزِيزٌ أَلِيمٌ

سُورَةُ سَبَا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اسی کی ملکیت ہے۔ اور آخرت کی ہر تعریف بھی اسی کے لئے ہے۔ وہی حکمت والا اور (ہر چیز کی) خبر رکھنے والا ہے۔

جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو کچھ اس سے نکلتی ہے اور جو کچھ آسمانوں سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ وہ نہایت رحم کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

کافر کہتے ہیں کہ قیامت نہیں آئے گی۔ (اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ ہاں میرے رب کی قسم جو عالم الغیب ہے کہ تم پر قیامت ضرور آئے گی۔ اس سے آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔ اس سے کوئی چھوٹی بڑی چیز پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک کھلی ہوئی کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے۔

تاکہ وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کو بخشنش اور عزت کا رزق دیا جائے۔

اور وہ لوگ جنہوں نے ہمیں ہماری آئیوں میں عاجزو بے بس کرنے کے لئے بھاگ دوڑ کی ان کے لئے سخت اور دردناک عذاب ہے۔ اور جنہیں لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ
 الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ①
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هُنَّ أَهْلُ نُذُلٍ كُمْ عَلَى رَاجِلٍ يَئِنْكِمْ إِذَا
 مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُرِّقٍ لَا إِنْكِمْ لَفْتُ خَنْقِي جَدِيدٍ ②
 أَفَتَرَى عَلَى اللَّهِ كَنْبًا أَمْ بِهِ حِثَةٌ طَبَلَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالظَّلَلِ الْبَعِيدِ ③
 أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ
 الْأَرْضِ طَبَلَ نَشَانَ خُسْفٍ بِهِمُ الْأَرْضُ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ
 كَسْفًا مِنَ السَّمَاءِ طَبَلَ فِي ذَلِكَ لَا يَهْتَدِي كُلُّ عَبْدٍ مُنْبِتٍ ④
 وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَوْدَمِنًا فَصَلَّا طَبَلَ يَجْبَالُ أَوْ فِي مَعَةٍ وَالظَّيْرَ
 وَاللَّالَهُ الْحَمِيدُ ⑤ أَنِ اعْمَلْ سَيْغَتٍ وَقَدِرْ فِي السَّرْدَ
 وَاعْمَلُوا صَالِحًا طَبَلَ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑥

کہ آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ برق ہے اور وہ اللہ جو تمام تعریفوں کا مستحق اور زبردست طاقت و قوت والا ہے وہی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

اور کافروں نے کہا ہم تمہیں ایک ایسے آدمی کا پتہ بتائیں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تمہیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا۔

نہیں معلوم کہ اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون ہے۔ (اللہ نے فرمایا بات یہ ہے کہ) جو آخرت پر ایمان نہیں لائے وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے اور مگر اسی میں دور جا پڑے ہیں۔

کیا انہوں نے زمین و آسمان کی تخلیق کی طرف دھیان نہیں دیا جو ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا اگر دیں۔ اس میں ہر اس شخص کے لئے نشانی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا بندہ ہے۔

بے شک ہم نے داؤ دکو فضل و کرم عطا کیا تھا اور حکم دیا تھا کہ اے پہاڑ اور پرندوں کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور ہم نے ہی ان کے لئے لو ہے کو نرم کر دیا تھا۔ (اور کہہ دیا تھا کہ) کشاور زر ہیں بناؤ اور (زر ہوں کی) کڑیاں جوڑنے میں اندازہ قائم رکھو عمل صالح کرتے رہو تم جو کچھ کرتے ہوا سے میں دیکھنے والا ہوں۔

وَإِلَيْهِمِ الرِّيحُ عُذْوَهَا شَهْرٌ وَرَأْوَاهُ شَهْرٌ وَأَسْنَالَهُ
 عَيْنَ الْقِطْرِ طَ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدِيهِ بِاً ذُنَّ رَأْبِهِ ط
 وَمَنْ يَزِعُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا إِنْ قَهْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ⑬
 يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ عِنْ مَحَارِبِ وَتَاشِيلِ وَجْفَانِ
 كَالْجَوَابِ وَقُدُورِ شَارِسِيَّتِ طِ اَعْمَلُوا أَلَ دَاؤَ دَشْكَرًا طِ
 قَلِيلٌ مِنْ عِبَادِي الشَّكُورِ ⑭
 فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَآبَةٌ
 الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْ سَاتَةٍ طِ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنْ أَنْ لَوْ
 كَانُوا يَعْلَمُونَ الغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِمِّينِ ⑮
 لَقَدْ كَانَ لِسَبَابِي فِي مَسْكِنِهِمْ أَيْهُ جَنَّتِنَ عَنْ يَمِينِ وَشِمالِ طِ
 كُلُّو اِمْنَ رَازِقِ رَبِّكُمْ وَأَشْكُرُ وَاللهُ طِ بَلَدٌ طِ طِيبَةٌ وَرَبِّ
 غَفُورٌ ⑯

اور ہم نے ہی سلیمان کے لئے ہوا (کو ان کے تابع کر دیا تھا) اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی ہوتی اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی ہوتی۔ اور ہم نے ان کے لئے تابنے کا چشمہ بہادیا تھا اور جنات میں سے بعض اپنے رب کے حکم سے ان کے سامنے کام کرتے تھے اور ان میں سے جو بھی ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرتا تو ہم اس کو سخت سزا کا مزہ چکھاتے تھے۔

اور سلیمان جو چاہتے وہ ان کے لئے قلعے، تصویریں اور لگن جیسے بڑے بڑے حوض اور ایک جگہ جبی ہوئی بھاری دیگیں بنایا کرتے تھے۔ اے آں داؤ تم شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو اور میرے بندوں میں سے بہت کم شکر ادا کرتے ہیں۔

اور پھر جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کیا تو (جنات کو) ان کی موت کا پتہ نہ دیا مگر ایک گھن کی طرح کیڑا جوان کے عصا کو گھارہ تھا (اس نے ان کے عصا کو کھالیا) جب وہ گر پڑے تو جنوں پر حقیقت حال کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کے اس عذاب میں مبتلا نہ ہوتے۔

البته قوم سبا کے لئے ان کی آبادی ہی میں ایک نشانی موجود تھی۔ دو باغ دائیں اور بائیں (اور ان سے کہا گیا تھا کہ تم) اپنے پورگار کے (دیئے ہوئے) رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو، عمدہ اور پاکیزہ شہر اور

فَأَعْرَضُوا فَأَسْرَى سَلْيَاهُمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَ لِنَهْمٍ بِجَهَنَّمِ
 جَهَنَّمِ دَوَاقٌ أُكْلٌ حَمْطٌ وَأَثْلٌ وَشَنِيٌّ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ⑯
 ذَلِكَ جَزِيهِمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ جُزِيَ إِلَّا لِكُفُورِهِ ⑰
 وَجَعَلْنَا أَبْيَاهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي لَمْ كُنَّا فِيهَا قُرَى ظَاهِرَةً وَ
 قَدْرُنَا فِيهَا السَّيْرَ طَ سِيرٌ وَافْتِيَهَا لَيَالِيٍ وَأَيَامًا إِمْنِينَ ⑱
 فَقَالُوا أَرَبَّنَا بَعْدَ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمْوَا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
 أَحَادِيثَ وَمَرَّقَنَهُمْ كُلَّ مَرَّقٍ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِكُلِّ
 صَبَابٍ شَكُورٍ ⑲
 وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقٌ مِنَ
 الْمُؤْمِنِينَ ⑳
 وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَنٍ إِلَّا لَيَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ
 مِنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍ طَ وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَنِيٍّ حَفِيظٌ ㉑

بخششے والا پروردگار ہے۔

پھر انہوں نے نافرمانی کی تو ہم نے ان پر (بند کو توڑ کر) ایک زبردست سیلا بھیج دیا۔ اور ان کے باغوں کو دو ایسے باغوں سے بدل ڈالا جس میں بد مزہ اور کڑوے کیلئے پھل اور کچھ جھاڑ جھنکاڑ اور تھوڑے سے بیریوں کے درخت تھے۔

یہ ہم نے (ان کو) ان کے کفر کی وجہ سے سزا دی تھی اور ہم نا شکرے لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان برکتیں رکھ دی تھیں جو ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں۔ ہم نے ان میں کھلی ہوئی بستیاں آباد کر دی تھیں۔ اور ان میں سفر کی مسافتیں کو ایک اندازے پر رکھ دیا تھا اور (ان سے کہہ دیا تھا کہ) تم دن رات بے خوف و خطران میں چلو پھرو۔

وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا کر دے۔ اور جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تو ہم نے (ان کی زندگی کو) افسانہ بنایا اور ہم نے ان کو بربی طرح توڑ کر رکھ دیا تھا۔ ان میں ہر ایک صبر و شکر نے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

ابتدہ ان پر ابلیس نے اپنا گمان سچا کر دکھایا۔ مومنوں کے ایک گروہ کے علاوہ سب نے اس کی پیروی کی۔

حالانکہ شیطان کا ان پر کوئی غلبہ نہ تھا (مگر ہم چاہتے تھے کہ) جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور شک میں بتلا ہے دونوں کو اچھی طرح جان

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلُكُونَ
 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهَا
 مِنْ شَرِيكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَاهِيرٍ ④
 وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْ دَارِ الْمَنْآتِ إِذَا فَرِيقَ
 عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ
 الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ⑤
 قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ لَا يَرْزُقُ
 أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑥
 قُلْ لَا تُسْتَأْنُونَ عَمَّا آجِرَ مَنِأَوْ لَا نُسْئَلُ عَمَّا نَعْمَلُونَ ⑦
 قُلْ يَجْمِعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
 الْعَلِيُّمُ ⑧
 قُلْ أَرُؤُنِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شَرًا كَثِيرًا بَلْ هُوَ اللَّهُ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨

لیں۔ اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا پروار دگار ہر چیز پر نگاہ بان ہے۔
 (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کے سوا جن کو
 اپنا معبود سمجھتے ہو ان کو پکارو۔ وہ تو ایک ذرہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں
 ہیں۔ نہ تو آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ نہ ان دونوں میں ان کا کوئی
 سماجھا (شرکت) ہے۔ نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

نہ اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کسی کے کام
 آسکتی ہے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی
 جائے گی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا جواب دیا ہے؟ تو
 (فرشتے) کہیں گے کہ حق بات کا حکم دیا ہے۔ وہی بلند و برتر ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین
 سے تمہیں کون رزق دیتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ بے شک ہم یا تم دونوں
 میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ (اگر ہم مجرم ہیں) تم سے
 اس گناہ کے بارے میں کچھ نہ پوچھا جائے گا جو ہم نے کیا ہے اور نہ ہم سے
 اس بارے میں پوچھا جائے گا کہ جو تم کرتے رہے ہو۔

آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا پروار دگار (قیامت کے دن) ہم سب کو جمع
 کرے گا۔ پھر وہ ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ وہ بہترین
 فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

آپ کہہ دیجئے جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا کھا ہے ذرا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلِكَثِيرٍ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑯

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑰

قُلْ لَكُمْ مِّيقَادُ يَوْمِ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا

تَسْتَقْدِمُونَ ⑱

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا يَأْلِمُنَا

بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَلَوْتَرَى إِذَا الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ سَارِبِهِمْ

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ الْقَوْلِ ۖ يَقُولُ الَّذِينَ

اسْتَصْعَفُوا اللَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ⑲

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اللَّذِينَ اسْتَصْعَفُوا أَنْحُنُ صَدَّنَاكُمْ

عِنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بِلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ⑳

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَصْعَفُوا اللَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بِلْ مَكْرُ الَّيْلِ

وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَا أَنْ تَكْفُرَ بِإِلَهِهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ

وَأَسْرُ وَالنَّدَامَةَ لَهَا رَأْوُ الْعَذَابِ ۖ وَجَعَلْنَا إِلَّا غُلَلَ فِي

أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزِوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ㉑

مجھے بھی تو دکھاؤ۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اللہ ہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو تمام بنی نوع انسانی (کی

ہدایت کے لئے) خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ مگر اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں جانتے۔

وہ پوچھتے ہیں کہ وہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔ اگر تم سچے ہو؟

آپ کہہ دیجئے اس وعدہ کا (ایک) دن مقرر ہے اس سے تم نہ تو ایک

گھری پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ تم آگے بڑھ سکتے ہو۔

اور وہ کافر کہتے ہیں کہ نہ تو ہم اس قرآن پر ایمان لا سکیں گے اور نہ ہی ان

کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل کی گئی تھیں۔ کاش آپ ان ظالموں کو اس وقت

دیکھیں جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے جب ان میں

سے ہر ایک دوسرے پر بات نالتا ہوگا۔ کمزور اور ناتوان لوگ غرور و تکبر اختیار

کرنے والوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو یقیناً ہم صاحب ایمان ہوتے۔

وہ متنکرین کمزوروں سے کہیں گے کہ جب تمہارے پاس ہدایت آچکی تھی

تو کیا ہم نے تمہیں (زبردستی اس سے) روک رکھا تھا۔ اصل میں تم خوبی مجرم ہو۔

کمزور لوگ تکبر اور بڑائی اختیار کرنے والوں سے کہیں گے کہ تمہاری

دن رات کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم اللہ

کے ساتھ کفر کریں اور اس کے ساتھ دوسرے معبدوں کو شریک کریں۔ لیکن

جب وہ (دونوں) اللہ کے عذاب کو دیکھیں گے تو شرمندگی سے (اپنا منہ) چھپا

لیں گے اور ہم کافروں کے گلے میں طوق (زنجریں) ڈال دیں گے اور جو کچھ وہ

وَمَا آتَى سَلْتَانِي قَرِيَةٌ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُشَرٌّ فُوهَا لَّا إِنَّا
 بِهَا أُمَّا سِلْتَمْ بِهِ كَفَرُونَ ⑬

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أُمَّا لَا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ⑭

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُط الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ سُرَولِكَنْ أَكْثَرَ
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑮

وَمَا آمَوَالُكُمْ وَلَا أُوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقْرِبُكُمْ عِنْدَ نَازُلِنَّا إِلَّا
 مَنْ أَمَنَ وَعَيْلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَّ آءُ الْعَصْفِ بِهَا
 عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرْفَةِ أَمْنُونَ ⑯

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَنَابِ

مُحْضَرُونَ ⑰

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُط الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عَبَادِهِ
 وَيَقْدِرُ رَلَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُحْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ
 الرِّزْقِينَ ⑱

کرتے تھے اس کی ان کو سزا ملے گی۔

اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کسی ڈرانے والے کو بھیجا تو وہاں
کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ تم جو کچھ (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو ہم
اس کو نہیں مانتے۔

اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد کی کثرت رکھتے ہیں۔ ہم
(ان لوگوں میں سے) نہیں ہیں جنہیں عذاب دیا جائے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار جس
کے لئے چاہتا ہے رزق و سعی کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے رزق
تگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں مانتے۔

تمہارے مال اور تمہاری اولاد میں ایسی چیزیں نہیں ہیں جو تمہیں ہم
سے قریب کر دیں گی۔ البتہ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے
ایسے لوگوں کے لئے ان کے کئے ہوئے کاموں کا دو گنا اجر و ثواب ملے گا۔

اور وہ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان و سکون سے رہیں گے۔

اور جو لوگ ہماری آئیوں میں ہمیں عاجز و بے بس کرنے کی کوشش
کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار اپنے
بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق و سعی کر دیتا ہے اور جس کے
لئے چاہتا ہے تگ (محدود) کر دیتا ہے۔ اور تم جو کچھ خرچ کرو گے تو وہ اس

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا شَّهَادَةً أَهْوَلَاءِ إِيَّاكُمْ

كَانُوا يَعْبُدُونَ ①

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيَّنَا مِنْ دُولَتِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

الْجِنَّ حَآئِنُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ②

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًا وَنَقُولُ

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

تُكَذِّبُونَ ③

وَإِذَا تُشْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيْتَ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

أَنْ يَصْدِّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ أَبَا وَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا

إِفْلٌ مُفْتَرٌ طَ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَلَهُ حَلَّ لِمَاجَأَهُمْ

إِنْ هَذَا إِلَّا سُحْرٌ مِنْ ④

وَمَا آتَيْتَهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا آتَيْنَاكُمْ سُلْنَانًا إِلَيْهِمْ

قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ⑤ وَكَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا

مُعْشَارًا مَا آتَيْتَهُمْ فَكَذَبُوا أُرْسَلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ⑥

کا بدلہ دے گا اور بہترین رزق دینے والا تو وہی ہے۔
 اور جس دن اللہ ان سب کو (قیامت کے دن) جمع کرے گا تو
 فرشتوں سے کہے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔
 وہ کہیں گے آپ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ آپ ہی
 ہمارے کار ساز ہیں یہ تو نہیں ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) وہ جنات کی
 عبادت و بندگی کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر وہ ہیں جو ان پر یقین و اعتقاد
 رکھا کرتے تھے۔

(فرمایا جائے گا کہ) آج کے دن تم میں سے کوئی کسی دوسرے
 کے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ان طالموں سے کہیں گے کہ تم
 جہنم کی اس آگ کا مزہ چکھو جئے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے
 ہیں کہ یہ تو وہ آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان کی عبادت و بندگی سے
 روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں
 کہ یہ قرآن گھڑا ہوا جھوٹ ہے۔ اور جب ان کافروں کے پاس حق اور
 سچائی آگئی تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

اور ہم نے ان (مشرکین عرب) کو ایسی کتابیں نہیں دی تھیں کہ وہ
 انہیں پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا تھا۔
 اور جو ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا اور یہ (مشرکین عرب) ان کے
 دسویں حصے تک بھی نہیں پہنچے جو ہم نے ان کو دیا تھا۔ انہوں نے ہمارے

قُلْ إِنَّا أَعْظَمُهُمْ بِواحِدَةٍ ۝ أَنْ تَقُومُوا لِللهِ مَشْنُى وَفُرَادِي
 شَهَّادَتَكُرُوا ۝ مَا إِصَا حِلْمُكُمْ مِنْ جُنْحَنَّطٍ ۝ اِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ
 بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ①
 قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۝ إِنْ أَجْرَى إِلَّا عَلَى اللهِ
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ②
 قُلْ إِنَّ رَبِّيٌّ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۝ عَلَامُ الْغَيْوَبِ ③
 قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبَدِّي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ④
 قُلْ إِنْ ضَلَّتْ فِيَّنَا أَضْلَلْتَ عَلَى نَفْسِي ۝ وَإِنْ اهْتَدَيْتَ فِيَّ
 يُوْحَنَى إِلَى رَبِّيٍّ طَ ۝ إِنَّهُ سَيِّئَ قَرِيبٌ ⑤
 وَلَوْتَرَى إِذْ قَزِّعُوا فَلَاقُوتَ وَأَخْدُودًا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝
 وَقَالُوا أَمَنَابِهٖ ۝ وَآتَى لَهُمُ التَّنَاؤْشَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ ⑥

رسولوں کو جھلایا تو دیکھو ہمارا عذاب کیسا تھا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں یہ کہم اللہ کے واسطے دودو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر تم غور کرو کیا تمہارے ان صاحب میں کوئی جنون کی بات ہے؟ حالانکہ وہ صرف سخت عذاب کے آنے سے پہلے تمہیں اس سے آگاہ کرنے والے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ میں نے اس (فریضہ تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر تو نہیں مانگا۔ اگر مانگا ہوتا تو وہ تمہارا ہے۔ میرا اجر تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ میرا پور دگار تو حق بات کو غالب کر کے رہے گا۔ اور وہ ہر طرح کے غیب کا جانے والا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ حق آگیا۔ حق نہ تو باطل کو پیدا کرتا ہے اور نہ لوثائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے اگر میں بہکا ہوا ہوں تو اس کا نقصان مجھے ہی پہنچے گا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میرا رب میری طرف وحی بھیجا ہے۔ بے شک وہ سننے والا اور قریب ہے۔

کاش آپ دیکھتے کہ جب (قیامت کے دن) یہ گھبرائے ہوئے پھر ہے ہوں گے اور نجع کر بھاگ بھی نہ سکیں گے اور قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

اور وہ یہ کہیں گے کہ اب ہم (اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر) ایمان لے آئے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) اور یہ کہاں ممکن ہے کہ جو چیز

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلٍ وَيَقْنَدُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ

بَعْيِدٌ ٥٢

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشَاءُونَ كَمَا فَعَلَ إِلَّا شَيْأًا عَهُمْ مِنْ
قَبْلٍ طَ اِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍ مُرِيبٍ ٥٣

﴿ آياتها ٢٥ ﴾ ﴿ سورة قاطر مكية ٢٣ ﴾ ﴿ سرکوعاتها ٥ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ قَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلِكَتِ رَسُلًا
أُولَئِكَ أَجْيَحَةٌ مَشْئُونَ وَثُلَثَ وَرَابعٌ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ طَ
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١

مَا يَفْتَحَ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا
يُمْسِكُ فَلَا مُرْسَلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ طَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا إِنْعَمَاتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ
عَيْرَ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
فَآتِيْ تُؤْتُ فَكُونَ ٣

ہاتھ سے نکل جائے وہ دوبارہ ہاتھ میں آجائے۔

بے شک جنہوں نے پہلے ہی سے کفر کیا تھا وہ بے تحقیق باتیں اور
دور کی کوڑی لاتے تھے۔

جو وہ جانتے تھے اس چیز کے اور ان لوگوں کی خواہشوں کے درمیان
ایک آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ ان جیسے لوگوں کے ساتھ پہلے سے کیا گیا تھا۔
بلاشبہ وہ شک میں پڑے ہوئے تھے جس نے انہیں کشکش میں ڈالا ہوا تھا۔

سورة فاطر

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تمام تعلیفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے
والا ہے۔ اسی نے فرشتوں کو پیغام پہنچانے والا بنایا ہے جو دودو تین تین اور
چار چار بازو (پر) رکھتے ہیں۔ وہ اللہ اپنی تخلیق میں جو چاہتا ہے اضافہ کر
دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتے والے ہے۔

اگر وہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دے تو ان کو بند کرنے والا
کوئی نہیں اور جس کو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں
ہے۔ وہی غالب حکمت والا ہے۔

اے لوگو! تم پر جو بھی اللہ کے احسانات ہیں (نعمتیں ہیں) ان کو
یاد رکھو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا ایسا ہے جو ان (نعمتوں) کو پیدا کرنے
والا ہے۔ جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے۔ جب اس

وَإِنْ يُكِيدُ بِكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رَأْسُكُ مِنْ قَبْلِكَ طَ وَإِنَّ اللَّهَ

تُرْجِعُ الْأُمُورُ ①

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِيَنَّكُمُ الْحَيَاةُ

الْدُّنْيَا ۖ وَلَا يَعْرِزَنَّكُمْ بِاللَّهِ الْعَذَّابُ ②

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا طَ إِنَّمَا يَدْعُونَا حِزْبَهُ

لَيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ③

أَلَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ طَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ④

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءٌ عَمِيلٌ فَرَآهُ حَسَنًا طَ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ

يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ طَ فَلَا تَرْهَبْ نَفْسَكَ عَلَيْهِمْ

حَسَرَاتٍ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ⑤

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثْبِرُ سَحَابًا فَسُقْنَهُ إِلَى

بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَنَاهُ إِلَأَرْضٍ بَعْدَ مَوْتِهَا طَ كَذِّلَكَ

الْشُّوْرُ ⑥

کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم کہاں اٹھے پھرے جا رہے ہو۔
 اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر وہ آپ کو جھٹکار ہے ہیں تو (ایسی کوئی
 نئی بات نہیں ہے) آپ سے پہلے بھی وہ رسولوں کو اسی طرح جھٹکاتے رہے
 ہیں۔ لیکن سارے معاملات آخر کار اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔
 اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا وعدہ ہے۔ دنیا کی زندگی کہیں
 تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور (کہیں ایسا نہ ہو) کہ دھوکے باز
 شیطان تمہیں کسی فریب میں مبتلا کر دے۔

بلا شک و شبہ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس کو اپنادشمن ہی سمجھو۔
 وہ تو اپنے پیچھے چلنے والوں کو بلا رہا ہے تاکہ وہ جہنم والے بن جائیں۔
 (یاد رکھو) جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے شدید ترین عذاب
 ہے۔ اور جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے تو ان کے لئے
 سامان مغفرت اور بہت بڑا جزا و ثواب ہے۔

(اس سے بڑا گمراہ کون ہوگا) جس کے (برے اور بدترین)
 اعمال اس کی اپنی نظروں میں خوبصورت بنادیئے گئے ہوں اور وہ خود بھی
 ان کو اچھا سمجھتا ہو؟ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو
 چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ خست
 و افسوس میں اپنی جان نہ گھلائیے۔ اللہ ان کی حرکتوں سے واقف ہے۔

اللہ تو وہ ہے جو ان ہواں کو بھیجا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ (اللہ
 نے فرمایا کہ) پھر ہم ان بادلوں کو ایک خشک اور بخار شہر کی طرف لے
 جاتے ہیں۔ پھر ان کے ذریعہ مردہ زمین کو دوبارہ زندگی دیتے ہیں۔ اور

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
 الظَّيْبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ طَوَّافُونَ
 السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُؤُوا لِكَهْوَيْبُومَا ①
 وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَرْوَاحًا طَوَّافًا
 مَا تَحْمِلُ مِنْ أُثْنَيْ وَلَا تَضْعِمُ إِلَّا بِعِلْمِهِ طَوَّافًا مِنْ مُعَمَّرٍ
 وَلَا يُنَقْصُ مِنْ عُمْرَةِ إِلَّا فِي كِتْبٍ طَوَّافًا ذِلِّكَ عَلَى اللَّهِ

يَسِيرٌ ②

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرُنَ هَذَا عَذَابٌ فَرَأَتْ سَاعَ شَرَابُهُ وَهَذَا
 مَلْحٌ أَجَاجٌ طَوَّافًا كُلُّ تَائِلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَحِرُ جُونَ
 حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا طَوَّافًا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاجِرٌ تَبِعُوا مِنْ
 فَصْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ③

يُوْلِجُ الْيَلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارِ فِي الْيَلِ لَا وَسَخَّرَ
 الشَّسِيسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ يَجْرِي لَا جَلِّ مَسَى طَوَّافًا ذِلِّكُمُ اللَّهُ
 رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ طَوَّافُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ

مِنْ قِطْمَيْرٍ ④

طرح ہم (قیامت کے دن) مردوں کو دوبارہ اٹھا کر کھڑا کریں گے۔

جو کوئی عزت چاہتا ہے تو وہ (یاد رکھے کہ) ساری عزت صرف اللہ کے لئے ہے۔ اسی کی طرف اپنے اور پا کیزہ اعمال اٹھائے (پہنچائے) جاتے ہیں۔ اور جو لوگ بری تدبیر (برے اعمال) کرتے ہیں ان کے لئے شدید عذاب ہے۔ اور ان کا مکروہ فریب خود ہی غارت ہو جانے والا ہے۔ اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنا دیا۔ کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی عورت کسی بچے کو جنم دیتی ہے مگر یہ کہ وہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ کوئی بڑی عمر پاتا ہے یا کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے وہ سب کچھ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ بے شک یہ سب کچھ اللہ کے لئے آسان ہے۔

اور دوسمندر (دریا) یکساں نہیں ہوتے۔ ان میں سے ایک میٹھا اور شیریں ہے جس سے پیاس بجھتی ہے اور پینے میں بھی خوش گوار ہے۔ اور دوسرا پانی سخت کڑوا ہے۔ مگر دونوں (پانیوں) سے تمہیں تروتازہ گوشت کھانے کو ملتا ہے۔ اور ان میں سے تم زیور (موتی وغیرہ) نکال کر (زیور کے طور پر) پہنٹتے ہو۔ اور تم اسی پانی میں کشیوں (جهازوں) کو دیکھتے ہو جو پانی کو چیرتی پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کر سکو اور امید ہے کہ تم اس کا شکردا کرو گے۔

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کورات میں داخل کر دیتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے (مسخر کر دیا ہے) جو ایک مقرر مدت تک چلتے رہیں گے۔ یہی تو اللہ ہے جو تمہارا رب ہے اور یہ

إِنْ تَدْعُهُمْ لَا يَسْمَعُونَ عَاءَكُمْ وَلَوْسِمَعُوا مَا أَسْتَجَابُوا

لَكُمْ طَوْيَةٌ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بِشَرِيكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ

خَيْرٍ ⑯

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَمْدُ ⑯

إِنْ يَسْأَيُنَّهُبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑯

وَلَا تَنْزِرُوا زَوْجَهُ وَزَوْجَهُ أُخْرَى طَوْيَةٌ وَإِنْ تَدْعُ مُشْقَلَةً إِلَى حِصْلَهَا

لَا يُحْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْكَانَ ذَاقَ بِي طَوْيَةٌ إِنَّمَا تَنْزِرُ سُرَالَّذِينَ

يَخْشَوْنَ سَبَبَهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ طَوْيَةٌ وَمَنْ تَرَكَ كُلَّ فِائِمَةٍ

يَتَرَكَ لِنَفْسِهِ طَوْيَةٌ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ⑯

وَمَا يَسْتَوِي إِلَّا عَيْنِي وَالْبَصِيرُ ⑯ وَلَا الْقُلُمُتُ وَلَا التُّورُ ⑯ وَ

لَا الْقَلْلُ وَلَا الْحَرُومُ ⑯ وَمَا يَسْتَوِي إِلَّا حِيَاءُ وَلَا

إِلَّا مُوَاتُ طَوْيَةٌ إِنَّ اللَّهَ يُسِمِّعُ مَنْ يَسْأَعُ طَوْيَةٌ وَمَا أَنْتَ بِمُسِيمٍ

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ⑯

ساری سلطنت اسی کی ملکیت ہے۔ اور اللہ کو چھوڑ کر جنہیں تم پکارتے ہو وہ
گھٹھلی کے چھکلے کو پیدا کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار کو سن نہیں سکتے اور اگر فرض کر لیا
جائے کہ وہ سن بھی لیں تو وہ تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ اور (وہ دن
کتنا حسرت ناک ہو گا) جب قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر
دیں گے۔ اور ایسی صحیح خبر تمہیں اس خبر رکھنے والے اللہ کے سوا اور کون دے
سکتا ہے۔

اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو۔ اللہ تو بے نیاز اور تمام تعریفوں والا ہے۔

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور دوسرا مخلوق کو لے آئے۔

اور ایسا کرنا اللہ کے لئے ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔

اور کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی اپنا بوجھ دوسرے سے
اٹھانے کے لئے کہے گا تو اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو وہ ذرا بھی بوجھ نہ اٹھا
سکے گا۔ آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو ڈر سکتے ہیں۔ جو بن دیکھے اپنے رب
سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی حاصل کرے گا وہ
اس کے اپنے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

اندھا اور آنکھوں والا، اندر ہیرا اور اجالا، جھلسادینے والی دھوپ
اور سایہ، زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے۔ بے شک وہ اللہ جس کو سنو انا چاہتا

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ^{٢٣}

إِنَّا أَمْرًا سَلِكْنَا بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ قُنْ أُمَّةٌ إِلَّا

خَلَافٍ فِيهَا نَذِيرٌ^{٢٤}

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَآءُوكُمْ

مُسْلِمُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالْزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِينِ^{٢٥}

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ^{٢٦}

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا هُوَ فَأَخْرَجَنَّاهُ ثَمَّ أَتَ

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَادٌ بِيُضٌ وَحُمُرٌ مُخْتَلِفٌ

أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ^{٢٧}

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِ وَالآنْعَامِ مُخْتَلِفُ الْأَلْوَانُهُ كُلُّ لِكٌ طَ

إِنَّمَا يَخْشى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

غَفُورٌ^{٢٨}

إِنَّ الَّذِينَ يَتَلَوُنَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا أَمْهَما

سَرَازْ قَنْهُمْ سِرَّاً وَعَلَانِيَةً يَرِيْ جُونَ تِجاَرَةً لَّنْ تَبُورَ رَالٌ^{٢٩}

ہے سنوا دیتا ہے۔ اور تم ان کو نہیں سن سکتے جو قبروں میں ہیں۔

آپ تو صرف ڈرانے (برے انجام سے آگاہ کرنے والے) ہیں۔

اور بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بیش رو نذر یہ بنا کر بھیجا ہے۔ اور (آپ سے پہلے) کوئی امت ایسی نہیں ہے جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اگر وہ آپ کو جھلاتے ہیں تو (کوئی ایسی نئی بات نہیں ہے) کیونکہ آپ سے پہلے آنے والے پیغمبروں کو بھی اسی طرح جھٹلایا گیا ہے۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلوں، صحیفوں اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔

پھر جن لوگوں نے (میری بات کو) نہ مانا تو میں نے انہیں پکڑ لیا۔

پھر دیکھو ان پر میرا کیسا عذاب آیا۔

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان (بلندی) سے پانی

برساایا۔ پھر ہم نے اس سے مختلف پھل پھول نکالے جن کے رنگ جدا جدا ہیں۔ اسی طرح پہاڑوں میں سرخ و سفید اور گہری سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں جن کے رنگ الگ الگ ہیں۔

اسی طرح انسانوں، جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف

ہوتے ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو علم و فکر رکھنے والے ہیں۔ بیشک اللہ زبردست مغفرت کرنے والا ہے۔

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے، نماز قائم کرتے اور ہم نے انہیں جو

کچھ دیا ہے اس میں سے چھپ کر یا کھلم کھلا اس امید پر خرچ کرتے ہیں کہ

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ

شَكُورٌ ②٠

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ

يَدِيهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُعَبَّادُ لَهُ خَيْرٌ بَصِيرٌ ②١

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادَنَا فِيهِنْمٌ

ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۝ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۝ وَمِنْهُمْ سَايِقٌ بِالْخَيْرَاتِ

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ②٢

جَعْتُ عَدِّنَ يَدُ خُلُونَهَا يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوَرَ مِنْ ذَهَبٍ

وَلَوْلَوْا ۝ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ②٣

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا

لَغَفُورٌ شَكُورٌ ②٤

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۝ لَا يَسْنَأ فِيهَا نَصْبٌ وَ

لَا يَسْنَأ فِيهَا لَعْوَبٌ ②٥

وَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ ۝ لَا يُقْضى عَلَيْهِمْ فَيُمُوتُوا وَ

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۖ كَذِلِكَ تَجْزِي كُلَّ كُفُورٍ ۝

وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں گھاٹایا نقصان نہیں ہے (یہ ان کی بڑی کامیابی ہے)۔

یہ اس لئے ہے کہ اللہ انہیں ان کا بدلہ بہتر بلکہ اس سے بڑھ کر اجر عطا فرمادے۔ بے شک وہ قدر کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کی طرف جو کتاب پھیجی ہے وہی برحق ہے یہ ان کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے۔

(درحقیقت) ہم نے ان ہی لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنایا ہے جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چون لیا ہے۔ پھر بعض تو ان میں سے وہ ہیں جو اپنی جان پر ظلم و زیادتی کرنے والے ہیں۔ بعض اعتدال پسند ہیں اور بعض وہ لوگ ہیں جو اللہ کے حکم سے نیکیوں اور بھلاکیوں میں سب سے آگے بڑھ جانے والے ہیں۔ یہی (اس کا) سب سے بڑا فضل و کرم ہے۔ یہ لوگ ان جنتوں میں داخل ہوں گے جو ہمیشہ کی جنتیں ہیں۔ وہاں انہیں سونے کے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اس میں ان کا ریشمی لباس ہوگا۔

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم کو دور کر دیا۔

بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

جس نے ہمیں اپنے فضل و کرم سے ہمیشگی والے گھروں میں اتنا را۔ نہ ان میں ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ (کوئی محنت اور) تھکاؤٹ ہوگی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہو گا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ نہ

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا حَرَبَتَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلْ طَأْوِلْ نَعْمَلْ كُمْ مَا يَشَاءُ كَمْ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ
وَجَآءَهُمُ التَّذَكِيرُ فَدُؤْقُوا فِيمَا لِلظَّلَمِينَ مِنْ نُصِيرٍ ۝
إِنَّ اللَّهَ عَلِمُ عَيْبِ السَّيِّئَاتِ وَالْأَرْضَ طَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِنَّاتِ

الْمُصْدُورِ ۝

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ طَفَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
كُفْرَهُ طَ وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارُ بِنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مُقْتَأَنَّ
لَا يَزِيدُ الْكُفَّارُ بِنَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَأَهُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَرْوَفُنَّ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي
السَّيِّئَاتِ طَ أَمْ اتَّيْهِمْ كُنْبَاقُهُمْ عَلَى بَيْنَتِهِمْ طَ بَلْ إِنْ يَعْدُ
الظَّلَمِيُّونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرْرًا ۝

إِنَّ اللَّهَ يُسِّلِكُ السَّيِّئَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَرْزُ وَلَا طَ وَلِئِنْ
رَأَتَ أَنْ أَمْسَكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ طَ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا
غَفُورًا ۝

ان پر موت آئے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔ اور ہم ہرنا شکرے کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وہ کفار دوزخ میں چلا آئیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں بیہاں سے نکالئے تاکہ ہم اس سے مختلف نیک کام کریں جو ہم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ اگر تم نصیحت حاصل کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے جب کہ تمہیں خبردار کرنے والا بھی آ گیا تھا۔ اب تم عذاب کا مزہ چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین میں کی تمام پوشیدہ باتوں کا جانے والا ہے۔ وہ تو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں سے بھی واقف ہے۔

وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں (خلیفہ بنایا) آباد کیا۔ جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا (وبال) اسی پر ہے۔ اور کافروں کا انکار ان کے رب کے نزدیک نار اضکل بڑھانے ہی کا سبب رہا ہے۔ اور منکروں کے لئے ان کا انکار سوائے نقصان کے کچھ بھی اضافہ نہیں کر سکتا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو پکارتے ہو مجھے دھکاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا؟ یا ان کی آسمانوں میں کیا حصہ داری (ساجھا ہے) یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس کی وجہ سے وہ (اپنے ہر شرک پر) کوئی سند رکھتے ہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) یہ ظالم ایک دوسرے کو وعدوں کے جال میں پھنسا رہے ہیں۔

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اس طرح سنبھال رکھا

وَأَقْسُمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَيْنُ جَاءُهُمْ نَذِيرٌ لَّيْكُونُنَّ
آهْدِي مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۝ قَلَّمَا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادُهُمْ
إِلَّا لُفْوَرٌ ۝

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ ۝ وَلَا يَحْسِنُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ
إِلَّا بِإِهْلِهِ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنْنَتُ الْأَوَّلِينَ ۝ فَلَنَّ
تَجِدَ لِسُنْنَتَ اللَّهِ تَبَيِّنًا ۝ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنْنَتَ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝
أَوْ لَمْ يَسِيرُ وَافِي الْأَرْضِ فَيَنْظِرُ وَأَكْيَفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ
مِنْ شَيْءٍ ۝ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۝ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا
قَدِيرًا ۝

وَلَوْ يُؤْخَذُ اللَّهُ النَّاسُ بِمَا كَسْبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهِيرَهَا مِنْ
دَآبَّةٍ وَّلَكِنْ يُؤْخَرُهُمْ إِلَىٰ أَجْلٍ مُّسَمٍّ ۝ فَإِذَا جَاءَهُمْ أَجْلُهُمْ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

ہے کہ وہ گرنہ پڑیں۔ اور اگر وہ مل جائیں تو اس اللہ کے سوا کون ہے ان کو تھامنے والا؟ بے شک اللہ بہت برداشت کرنے والا اور بخششے والا ہے۔

اور ان (کفار و مشرکین نے) بڑی بڑی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ اگر ان کے پاس کوئی خبر داز کرنے والا آگیا تو وہ (دنیا کی) ہر قوم سے بڑھ کر زیادہ ہدایت حاصل کرنے والے ہوں گے لیکن جب ان کے پاس خبردار کرنے والا آگیا تو ان کی نفرت کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں ہوا۔

یہاں پنے آپ کو بڑا سمجھنے والوں اور بدترین چالوں (والے لوگوں کی وجہ سے) ہوا۔ حالانکہ بڑی چالوں (کا و بال) صرف اس کے کرنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ کیا یہ لوگ اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے ساتھ ان سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں جیسا معاملہ کیا جائے (تو یاد رکھو کہ) تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کی سنت کو بدلتے والا پاؤ گے۔

کیا یہ لوگ زمین پر چل پھر کرنہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگ جو قوت و طاقت میں بہت آگے تھے ان کا انجام کتنا بھی انک ہوا۔

(یاد رکھو) زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اللہ کو (بے بس اور) عاجز کر دے۔ بے شک وہ بہت علم والا اور بہت قدرت والا ہے۔

اور اگر وہ لوگوں کے اعمال پر (ان کو فوراً) ہی پکڑ لیا کرتا تو زمین پر ایک جان دار کو بھی نہ چھوڑتا۔ وہ ان کو ایک مقرر مدت تک (سنبھلنے اور

﴿ اِيَّاهَا ٨٣ ﴾ سُورَةُ يَسْ ﴿ مَكْتُوبٌ ٢١ ﴾ سُرْكَوْعَاتُهَا ٥ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

يَسْ ۝ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْبُرُّسِلِينَ ۝ عَلَىٰ

صِرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ ۝

تَبَرِّئُ لِلْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

لَتُنذِرَ قَوْمًا مَا أُنذِرَ ابَاءُ وَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

مُّقْبَحُونَ ۝

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا.

فَآغْشَيْهِمْ فَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ ۝

وَسَوَّأَ عَلَيْهِمْ أَنْذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

إِنَّا نُتْنِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ ۝

فَبَشِّرُهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝

سمجھنے کی) مہلت دے رہا ہے۔ پھر جب وہ مدت آجائے گی تو اللہ اپنے بندوں کو خود ہی دیکھ لے گا۔

﴿سُورَةُ لِيسَ﴾

لیں، حکمت سے بھر پورا س قرآن کی قسم بے شک آپ اللہ کے رسولوں میں سے (ایک رسول) اور بالکل سید ہے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن حکیم) زبردست اور رحم کرنے والے کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

تاکہ آپ (اس کے ذریعہ سے) ان لوگوں کو آگاہ کروں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا۔ اسی لیے وہ غافل و بے خبر ہیں۔ ان میں سے اکثر لوگوں پر اللہ کا عذاب ثابت ہو چکا ہے لہذا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے جن سے وہ تھوڑی یوں تک اس طرح جکڑ دیئے گئے ہیں کہ ان کے سراو پر کوٹھرے رہ گئے ہیں۔ اور ہم نے ایک دیوار ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر کے (اوپر سے) اس کو ڈھانپ دیا ہے تو ان کو کچھ بھی دکھانی نہیں دیتا۔ ان کے لئے یہ بات یکساں ہے کہ آپ ان کو ڈرا نہیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو صرف ان لوگوں کو ہی خبردار کر سکتے ہیں

إِنَّا نَحْنُ نُحْكِي الْمُؤْتَمِرَاتِ^١
 وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ
 شَيْءٍ إِلَّا حَصَّيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ^٢
 وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ^٣ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ
 إِذَا سَلَّمَ إِلَيْهِمْ أَشْتَهِنَ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
 فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ^٤
 قَالُوا أَمَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا لَوْمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ^٥
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ^٦
 قَالُوا أَرَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ^٧
 وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ^٨
 قَالُوا إِنَّا تَطْهِيرُنَا بِكُمْ لَيْلَنَّ لَمْ تَنْتَهُوا النَّرْجِنَكُمْ وَلَيَمْسَنَّكُمْ^٩
 مِنَّاعَذَابِ الْأَلِيمِ^{١٠}
 قَالُوا أَطَّا إِلَيْكُمْ مَعْلَمَ آئِنْ ذَكْرَتُمْ بِلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ^{١١}
 وَجَاءَهُمْ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَاجِلٌ يَسْعَى قَالَ يَقُولُمُ اتَّبِعُوا
 الْمُرْسَلِينَ^{١٢}
 اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْكُنُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ^{١٣}

جو نصیحت کو قبول کرتے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کو نکشش اور باعزت اجر و ثواب کی خوشخبری سنادیجھے۔

یقیناً ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور جوانہوں نے آگے بھیجا یا پیچھے چھوڑا اس سب کو ہم لکھ رہے ہیں اور ہم نے اس کو کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں محفوظ کر رکھا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ ان کے سامنے ایک بستی والوں کی مثال بیان کر جائیں۔ جب اس میں کئی رسول آئے۔

پھر ہم نے ان کے پاس دور سول بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے تیسرے رسول سے ان کو تائید و قوت دی۔ تینوں نے کہا کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔

کہنے لگے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے بشر (آدمی) ہو۔ رحمٰن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم محض جھوٹ کہہ رہے ہو۔

انہوں نے کہا ہمارا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ ہم بے شک (اللہ کی طرف سے) تمہاری (ہدایت کے لئے) بھیجے گئے ہیں۔

ہمارے ذمہ تو کھول کھول کرو واضح طریقے پر پہنچاویانا ہے۔

کہنے لگے کہ ہم تو تمہیں نخوس (قدم) سمجھتے ہیں۔ اگر تم (اپنی وعظ و نصیحتوں سے) باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگار (پھر مار کر ہلاک) کر دیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے سخت تکلیف پہنچے گی۔

رسولوں نے کہا کہ تمہاری خوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم اس کو (نخوست کہتے ہو کہ) تمہیں سمجھایا جا رہا ہے۔ واقعی تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہو۔

یاداشت